سوال

(118) شادی میں گانا بجانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس شادی میں ڈھولک گانا بجانا اور بدعات وغیرہ ہوں اس میں شرکت کرنا کیسا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جس شادی میں ڈھولک ، رسومات و بدعات ، خرافات گانا بجانا وغیرہ ہو۔ اس میں شرکت ناجائز ہے کیونکہ یہ گناہ ہیں اور ان میں شرکت گناہ پر تعاون ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے روکا ہے ۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَتَعاوَنُوا عَلَى البِرِّ وَالتَّقوىٰ وَلَا تَعاوَنُوا عَلَى الإِثمِ وَالعُدوٰنِ...٢ ... المائدة

''نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں تعاون کرو۔ زیادتی اور گناہ کے کاموں میں تعاون نہ کرو'' (المائدہ : ٢)

سورۂ بنی اسرائیل 64 میں اللہ تعالیٰ نے شیطان سے کہا :

وَاستَفزِز مَنِ استَطَعتَ مِنهُم بِصَوتِكَ...٦٤ ... الإسراء

ان میں سے جس کو تو اپنی آواز سے پھسلا سکتا ہے پھسلا لے ۔ (بِصَوتِكَ) کی تفسیر میں مفسرین نے لکھا ہے کہ اس سے مراد گانا بجانا ، مزامیر اور ہر وہ پکار جس میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہو۔ چونکہ گانا بجانا ڈھولک وغیرہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہے اس لئے یہ دعوت قبول کرنا درست نہیں ۔ (قرطبی ، جلالین)

اگر دعوت قبول کرنا مستحب ہے تو دوسری طرف حصولِ منکر اس سے مانع ہے ۔ مانع اور مقتضی میں جب تعارض ہو تو حکم مانع کا ہوگا ۔ لہٰذا ایسی شادی جس میں مندرجہ بالا خرافات ہوں شرکت ناجائز و ممنوع ہے ۔ البتہ اگر کوئی شخص تبلیغ کی نیت سے وہاں جائے تو کوئی حرج نہیں ۔ اگر تبلیغ نہیں کر سکتا تو بالکل نہ جائے ۔
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج1

محدث فتویٰ